السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں ٹیچر حضرات جب کلاس میں آتے ہیں تو کلاس کے تمام لڑکے احتراماً کھڑے ہوجاتے ہیں، شریعت میں اس عمل کی کیا حیثیت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی کے لئے کھڑے ہونے کی دو اقسام حسب ذیل ہیں:

آنے والے کا آگے بڑھ کر استقبال کرنا، اس طرح احتراماً استقبال کرنا جائز ہے، شریعت میں اس کا ثبوت ملتا ہے، آگے بڑھنے کے بجائے اپنی جگہ پر احتراماً کھڑے ہونا، اس کی شرعاً ممانعت ہے، اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ''جو شخص اپنے لئے لوگوں کا کھڑے رہنا پسند کرے تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔''[1]

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ صحابہ کرام کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کوئی دوسرا شخص محبوب نہ تھا اس کے باوجود وہ حضرات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری پر کھڑے نہ ہوتے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو ناپسند کرتے ہیں۔[2]

ان احادیث کی بناء پر ہمارے اساتذہ کرام کو چاہیے کہ وہ اسلامی تہذیب کو اختیار کریں اور فرنگی ثقافت کو ترک کر کے دینی غیرت کا ثبوت دیں۔ یہ حکم مردوں، عورتوں سب کے لئے ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں ایسے ناپسندیدہ افعال سے بچنے کی توفیق دے۔ آمین

---

[1] سنن أبي داؤد، الادب: ٥٢٢٩۔

[2] سنن الترمذي، الادب: ٢٧٥٤۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:394

محدث فتویٰ